علی میرے آقا علی میرے مولی
میری آج فریاد سن لو اے مولی

تمہاری عطا کا دو عالم میں شہرا
سخی ایسا چشمِ فلک نے نہ دیکھا
ملک نے بھی آ کر تم ہی سے ہے مانگا
جو چاہا وہ مانگا جو مانگا وہ پایا
میری آج فریاد سن لو خدارا
علی میرے آقا علی میرے مولی

---

١ شہرا - ناموري

٢ چشمِ فلک – فلك ني آنكھ يہ

تمہارے لئیے ڈوب کر مہر[1] پلٹا
خدا نے نظامِ شب و روز بدلا
نہیں کوئی ملتا زمانے میں ایسا
کہ اللہ کو جس کا سجدہ ہو پیارا
کمالِ عبادت یہی تھا تمہارا
علی میرے آقا علی میرے مولی

دِکھادو علی اپنی قدرت دکھادو
بنادو میری آج قسمت بنادو
محب ہوں محبت کا کچھ تو صلہ دو
مقدر کی تاریکیاں[2] ہے مِٹادو
کے ہر لفظ کن پر ہے قبضہ تمہارا
علی میرے آقا علی میرے مولی

---

[1] مہر- سورج

[2] تاریکیاں- ظلمتو

خدا کے لیئے میری فریاد سن لو
گنہگار ہوں میں کرم کی نظر ہو
تمنا ہے جو کچھ خبر سب ہے تمکو
یہ دامن ہے خالی ، مرادو سے بھردو

نہیں ہے تمہارے سوی کوئی میرا
علی میرے آقا علی میرے مولی